

# Important questions of Introduction to Pakistan studies Use Chatgpt

---

❖ سوال 1: "مطالعہ پاکستان" کی تعریف کریں اور اس کے دائرہ کار کی وضاحت کریں

● تعریف:

مطالعہ پاکستان ایک جامع تعلیمی نظم ہے جو پاکستان کے تاریخی ارتقاء، جغرافیائی تشکیل، سیاسی ڈھانچے، معاشی نظام اور ثقافتی ورثے کا سائنسی و تنقیدی جائزہ پیش کرتا ہے۔

● دائرہ کار کی تفصیل:

1. تاریخی دائرہ کار:

قدیم تہذیبوں (موہن جو دڑو، ٹیکسلا) سے تحریک پاکستان تک کے تاریخی تسلسل اور قیام پاکستان کے بعد کے اہم واقعات کا احاطہ کرتا ہے۔

2. جغرافیائی دائرہ کار:

ملک کے پہاڑی سلسلوں (قراقرم، ہندوکش)، دریائی نظام (سندھ، جہلم)، موسمی خطوں اور قدرتی وسائل (معدنیات، زرخیز زمین) کی دفاعی و معاشی اہمیت کا تجزیہ۔

### 3. سیاسی و معاشی دائرہ کار:

آئینی ارتقاء (1956، 1962، 1973)، حکومتی اداروں کی کارکردگی، معاشی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں (سی پیک) کا مطالعہ۔

### 4. ثقافتی و سماجی دائرہ کار:

صوبائی ثقافتوں (پنجابی، سندھی، پختون، بلوچ)، لسانی تنوع اور قومی یکجہتی کے عناصر کا مشاہدہ۔

### ● نتیجہ:

یہ مضمون پاکستان کی مکمل شناخت کو سمجھنے کا اہم ذریعہ ہے جو ماضی، حال اور مستقبل کے درمیان پل کا کام کرتا ہے۔

## ❖ سوال 2: پاکستان اسٹڈیز کو "بین الاختصاصی مضمون" کیوں قرار دیا جاتا ہے؟

### ● تعریف:

بین الاختصاصیت ایسے تعلیمی نظم کو کہتے ہیں جس میں متعدد علوم کے عناصر کو یکجا کر کے جامع تجزیہ پیش کیا جائے۔

## ● وجوہات:

### 1. تاریخ کا کردار:

قیام پاکستان کے تاریخی سیاق کو سمجھنے کے لیے سیاسی و سماجی علوم کی مدد لیتا ہے۔

### 2. جغرافیہ کا تعلق:

معاشی وسائل اور دفاعی حکمت عملی کا تجزیہ جغرافیائی محل وقوع کے بغیر نامکمل رہتا ہے۔

### 3. سیاسیات و معاشیات کا امتزاج:

آئینی ترامیم اور معاشی پالیسیوں کا باہمی ربط اس مضمون کی خاصیت ہے۔

### 4. ثقافتی انضمام:

سماجیات و بشریات کے ذریعے صوبائی ثقافتوں کو قومی دھارے میں شامل کرنا۔

## ● نتیجہ:

مختلف علوم کا یہ امتزاج طلبہ میں ہمہ گیر سوچ کی صلاحیت پیدا کرتا ہے جو پاکستان کو بطور ایک مکمل اکائی سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

---

# ❖ کے تصور (Pakistaniyat) سوال 3: پاکستانیت

## پر روشنی ڈالیں

### ● تعریف:

پاکستانیت وہ مشترکہ قومی روایات اور جذباتی رشتہ ہے جو لسانی، نسلی اور علاقائی اختلافات کے باوجود تمام پاکستانیوں کو متحد رکھتا ہے۔

### ● اہم پہلو:

#### 1. تہذیبی اساس:

صوفی ازم، مشترکہ تاریخی جدوجہد (تحریک پاکستان) اور قومی علامات (ترانہ، پرچم) اس کی روح ہیں۔

#### 2. دستوری عکاسی:

آئین پاکستان کی شق 31 کے مطابق اسلامی اصولوں پر مبنی معاشرتی انصاف قومی یکجہتی کی بنیاد ہے۔

#### 3. ثقافتی ہم آہنگی:

پنجابی بھنگڑے، سندھی اجڑک، پختون رقص اور بلوچی موسیقی کا قومی دھارے میں انضمام۔

### ● نتیجہ:

یہ تصور پاکستان کی بقا اور ترقی کی بنیاد ہے جو "تنوع میں وحدت" کا عملی مظہر ہے۔

---

## ❖ سوال 4: نصاب میں شامل کرنے کے بنیادی

### مقاصد تحریر کریں

#### ● تعریف:

نصاب کے اہداف سے مراد وہ تعلیمی مقاصد ہیں جو پاکستان اسٹڈیز کو پڑھانے سے حاصل کیے جاتے ہیں۔

#### ● اہم مقاصد:

##### 1. قومی شناخت کی تعمیر:

طلبہ میں پاکستانیت کا جذبہ بیدار کرنا اور نظریہ پاکستان سے وابستگی پیدا کرنا۔

##### 2. تاریخی شعور کی آبیاری:

تحریک پاکستان کے مقاصد، قومی ہیروز کی قربانیوں اور تہذیبی ورثے سے آگاہ کرنا۔

##### 3. شہری ذمہ داری کی تربیت:

آئین پاکستان میں دیے گئے شہری حقوق و فرائض، قومی سلامتی اور جمہوری اقدار کا فہم پیدا کرنا۔

## ● نتیجہ:

یہ مقاصد نوجوان نسل کو باشعور شہری بناتے ہیں جو ملکی ترقی میں فعال کردار ادا کر سکیں۔

---

## ❖ سوال 5: دو قومی نظریے کی تاریخی حیثیت واضح کریں

### ● تعریف:

دو قومی نظریہ ہندوستان میں مسلمانوں کے علیحدہ قومی تشخص کا نظریہ ہے جو مذہب، تہذیب اور ثقافت کی بنیاد پر قائم ہے۔

### ● تاریخی ارتقاء:

#### 1. فکری بنیاد (1857-1930):

سر سید احمد خان کے تعلیمی منصوبوں اور علامہ اقبال کے 1930 کے الہ آباد خطبے میں مسلم ریاست کا تصور۔

#### 2. سیاسی تجسیم (1940-1947):

قائد اعظم کا 1940 کی قرارداد لاہور میں اعلان: "ہندو اور مسلمان دو مختلف تہذیبیں ہیں" اور 1946 کے انتخابات میں عوامی مینڈیٹ۔

#### 3. دستوری حیثیت (1956-اب تک):

کے آئین میں ریاستی بنیاد قرار پانا اور موجودہ دور تک قومی پالیسیوں 1956 کی رہنمائی۔

### ● نتیجہ:

یہ نظریہ پاکستان کی ریاستی اساس ہے جو آج بھی قومی یکجہتی اور خارجہ پالیسی کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔

---

## ❖ سوال 6: قراردادِ لاہور 1940ء کے کلیدی نکات

### تحریر کریں

### ● تعریف:

قراردادِ لاہور (23 مارچ 1940) مسلم لیگ کا وہ تاریخی فیصلہ تھا جس میں پہلی بار باقاعدہ طور پر مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کا مطالبہ کیا گیا۔

### ● کلیدی نکات کی تفصیل:

#### 1. علیحدہ مملکت کا اعلان:

ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی خطوں میں مسلم اکثریتی علاقوں کو "آزاد مملکتوں میں منظم کیا جائے"۔ یہ نکات بعد میں پاکستان کے جغرافیائی ڈھانچے کی بنیاد بنے۔

#### 2. وفاقی نظام کی ناکامی:

قرارداد میں واضح کیا گیا کہ ہندوستان میں مرکزی حکومت کا وفاقی نظام ناکام رہا ہے کیونکہ ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں۔

### 3. آئینی تحفظات:

مسلمانوں کے مذہبی، ثقافتی اور سیاسی حقوق کے تحفظ کے لیے علیحدہ ریاستوں کا مطالبہ۔

### 4. مستقبل کا خاکہ:

یہ مملکتیں اپنے داخلی معاملات میں خودمختار ہوں گی " - یہ بات بعد میں 1973 کے آئین کی صوبائی خودمختاری کی بنیاد بنی۔

### ● نتیجہ:

قرارداد لاہور نے تحریک پاکستان کو ایک واضح سمت دی اور 7 سال بعد پاکستان کے قیام کی راہ ہموار کی۔

---

## ❖ سوال 7: قائداعظم کے خطابات میں دو قومی

## نظریے کی عکاسی کیسے ہوتی ہے؟

### ● تعریف:

قائداعظم کے خطابات دو قومی نظریے کی عملی تشریح ہیں جو مسلم شناخت، ثقافتی امتیاز اور سیاسی حقوق پر مرکوز تھے۔

### ● عکاسی کے پہلو:



## 1. تہذیبی تفریق:

ہندو اور مسلمان دو مختلف تہذیبوں سے تعلق رکھتے ہیں " (1940، دہلی)۔  
انہوں نے زبان، رسم و رواج اور مذہبی اقدار میں بنیادی فرق واضح کیا۔

## 2. سیاسی حقوق:

مسلمان صرف ووٹ کا حق نہیں، بلکہ اپنی تہذیب کے تحفظ کا حق چاہتے  
ہیں " (1945، بمبئی)۔

## 3. مذہبی شناخت:

پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الہ الا اللہ " (1941، مظفرآباد) – اسلامی تشخص کو  
ریاستی اساس بنانے پر زور۔

## 4. جمہوری اصول:

پاکستان میں ہر شہری کو برابر حقوق حاصل ہوں گے " (11 اگست 1947) –  
اقلیتوں کے تحفظ کا عہد۔

## ● نتیجہ:

قائداعظم کے خطابات نہ صرف دو قومی نظریے کی تشریح کرتے ہیں بلکہ  
پاکستان کے آئینی ڈھانچے کی بنیاد بھی ہیں۔

---

❖ سوال 8: پاکستان کے جغرافیائی محل وقوع کی  
استراتژیکی اہمیت بیان کریں

## ● تعریف:

پاکستان جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے سنگم پر واقع ہے، جو اسے دفاعی، معاشی اور سفارتی اعتبار سے منفرد اہمیت دیتا ہے۔

## ● اہمیت کے پہلو:

### 1. فوجی محاذ:

- شمالی سرحدیں (چترال، گلگت): افغانستان، چین اور بھارت سے ملتی ہیں جو دفاعی چیلنج پیدا کرتی ہیں۔
- بحیرہ عرب: بحری افواج کے لیے اہم محاذ۔

### 2. معاشی گزرگاہ:

- گواہر بندرگاہ: خلیجی ممالک، چین اور وسطی ایشیا کے لیے تجارتی راستہ۔
- سی پیک: چین کو بحیرہ عرب تک رسائی دینے والا اقتصادی راستہ۔

### 3. توانائی کا مرکز:

- ایران-پاکستان گیس پائپ لائن: توانائی کی ترسیل کا اہم ذریعہ۔
- تربیلا ڈیم: ملک کی 30% بجلی کی ضروریات پوری کرتا ہے۔

## ● نتیجہ:

پاکستان کا محل وقوع اسے خطے میں ایک اہم اسٹریٹجک کھلاڑی بناتا ہے جس کا فائدہ سی پیک جیسے منصوبوں میں دیکھا جا سکتا ہے۔

## ❖ سوال 9: سی پیک منصوبے کا جغرافیائی و

### معاشی تجزیہ پیش کریں

#### ● تعریف:

بلین ڈالر کا منصوبہ ہے جو چین (CPEC) 62 چین-پاکستان اقتصادی راہداری کے "بیلٹ اینڈ روڈ" منصوبے کا اہم حصہ ہے۔

#### ● جغرافیائی تجزیہ:

| اہمیت  | منصوبہ        | مقام     |
|--|---------------|----------|
| چین تک براہ راست رسائی قراقرم ہائی وے گلگت بلتستان |               |          |
| شہری نقل و حمل کا انقلاب اورنج لائن میٹرو          |               | پنجاب    |
| بحیرہ عرب تک رسائی                                 | گوادر بندرگاہ | بلوچستان |

#### ● معاشی تجزیہ:

##### 1. توانائی کے منصوبے:

- سولر اور ونڈ پاور پلانٹس: 10,000 میگاواٹ بجلی پیدا کریں گے۔
- کوئلہ بجلی گھر: ساہیوال پاور پلانٹ (1,320 میگاواٹ)۔

##### 2. معاشی زون:

- گوادر فری زون: 500 کمپنیوں کے لیے روزگار کے مواقع۔
- صنعتی پارک: راولپنڈی، فیصل آباد اور حیدرآباد میں۔

## ● نتیجہ:

سی پیک نہ صرف پاکستان کی معیشت کو تقویت دے گا بلکہ اسے خطے کا تجارتی مرکز بنا دے گا۔

---

## ❖ سوال 10: پانی کے بحران اور زراعت کا باہمی تعلق واضح کریں

### ● تعریف:

پاکستان دنیا کے ان 17 ممالک میں شامل ہے جو پانی کے شدید بحران کا شکار ہیں، جہاں 90% پانی زراعت میں استعمال ہوتا ہے۔

### ● باہمی تعلق:

#### 1. زرعی انحصار:

- دریائے سندھ کا نظام: 14 بڑے ڈیموں اور 45 نہروں پر مشتمل۔
- فصلوں کا پانی کا استعمال: گندم (1,300 لیٹر/کلو)، چاول (3,400 لیٹر/کلو)۔

#### 2. بحران کے اثرات:

| وجہ                      | پیداوار میں کمی فصل |
|--------------------------|---------------------|
| نہری پانی کی قلت         | 40% کپاس            |
| زیر زمین پانی کا استحصال | 25% گنا             |
| موسمیاتی تبدیلی          | 30% چاول            |

### 3. معاشی اثرات:

- زراعت کا جی ڈی پی میں 19% حصہ: پیداوار میں کمی معیشت کو متاثر کرتی ہے۔
- افرادی قوت زراعت سے وابستہ: بیروزگاری میں اضافہ۔ 45%

#### ● نتیجہ:

پانی کے بحران کا حل نہ صرف زراعت کو بچائے گا بلکہ ملکی معیشت اور خوراک کی سلامتی کو یقینی بنائے گا۔

## ❖ سوال 11: پاکستانی معیشت کے تین بڑے

### شعبوں کا تقابلی جائزہ لیں

#### ● تعریف:

پاکستانی معیشت کے تین بنیادی شعبے زراعت، صنعت اور خدمات ہیں جو ملکی جی ڈی پی، روزگار اور برآمدات میں مختلف شراکت رکھتے ہیں۔

#### ● تقابلی جائزہ:

| کلیدی چیلنجز                 | اہم صنعتیں / روزگار میں جی ڈی پی حصہ | شعبہ      |
|------------------------------|--------------------------------------|-----------|
| فصلیں                        | حصہ                                  | میں حصہ   |
| موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت | گندم، کپاس، چاول                     | 48%       |
|                              |                                      | 19% زراعت |

| شعبہ  | اہم صنعتیں / روزگار میں جی ڈی پی | فصلیں  | حصہ | حصہ                   | کلیدی چیلنجز |
|-------|----------------------------------|--|-----|-----------------------|--------------|
| صنعت  | 20%                              | توانائی کا بحران، بیرونی ٹیکسٹائل، اسٹیل، سرمایہ کاری کی کمی | 18% | آٹوموبائل             |              |
| خدمات | 61%                              | ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی کمی                                    | 34% | بینکنگ، آئی ٹی، سیاحت |              |

## ● تفصیلی تجزیہ:

### 1. زراعت:

- **اہمیت:** خوراک کی سلامتی اور خام مال کی فراہمی کا بنیادی ذریعہ
- **مسائل:** 60% آبپاشی نظام فرسودہ، گندم کی پیداوار میں 30% کمی (2022-23)
- **حل:** ڈرپ آبپاشی، جدید بیج کی فراہمی

### 2. صنعت:

- **اہمیت:** برآمدات کا 60% حصہ (ٹیکسٹائل 52%)
- **مسائل:** لوڈشیڈنگ سے سالانہ 10% پیداوار نقصان
- **حل:** (SEZs) سولر انرجی پلانٹس، اسپیشل اکنامک زونز

### 3. خدمات:

- **اہمیت:** تیزی سے ترقی کرتا شعبہ (فری لانسنگ سے سالانہ \$3 ارب آمدنی)
- **مسائل:** 28% دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ تک رسائی صرف
- **نیٹ ورک، ڈیجیٹل خواندگی مہم G حل:** 5

## ● نتیجہ:

معیشت کو متوازن کرنے کے لیے زراعت میں جدید ٹیکنالوجی، صنعت میں توانائی کے بحران کا حل اور خدمات میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی ترقی ضروری ہے۔

---

## ❖ سوال 12: 1971ء کے بحران کے اسباب و اثرات پر تنقیدی نظر ڈالیں

### ● تعریف:

ء کا بحران مشرقی پاکستان کی علیحدگی پر منتج ہوا جس کے تاریخی، 1971 سیاسی اور معاشی محرکات تھے۔

### ● اسباب کی تفصیل:

#### 1. سیاسی امتیاز:

تک مغربی پاکستان کی حکمران اشرافیہ نے مشرقی حصے کو 1947-1971 نظر انداز کیا۔

مثال: 23 سال میں کل مرکزی بجٹ کا صرف 30% مشرقی پاکستان کو دیا گیا۔

#### 2. لسانی و ثقافتی تعصب:

میں بنگالی کو سرکاری زبان تسلیم نہ کرنا۔ 1952

مشرقی پاکستان کی ثقافت کو "غیر اسلامی" قرار دینے کی کوششیں۔

### 3. انتخابی دھوکا دہی:

کے انتخابات میں عوامی لیگ کی 160/162 سیٹوں پر جیت، لیکن 1970 اقتدار منتقل نہ کرنا۔

### 4. فوجی کارروائی:

مارچ 1971 میں "آپریشن سرچ لائٹ" کے دوران 3 لاکھ شہری ہلاک ہوئے۔

### ● اثرات کا تجزیہ:

| طویل المدتی نتائج               | منفی اثرات                               | شعبہ |
|---------------------------------|--|------|
| بھارت کی خطے میں طاقت میں اضافہ | قومی وقار کو دھچکا، پاکستان دو سیاسی لخت |      |
| جی ڈی پی میں 15% کمی            | بحری جہازوں کا نقصان 50% معاشی           |      |
| بنگلہ دیش کے ساتھ تعلقات کشیدہ  | جنگی قیدی 93,000 سماجی                   |      |

### ● تنقیدی رائے:

اگر مشرقی پاکستان کو مالی وسائل (1970 کے انتخابات کے مطابق 56% بجٹ) اور سیاسی خودمختاری دی جاتی تو علیحدگی ٹل سکتی تھی۔

## ❖ سوال 13: پاکستان کی آئینی تاریخ کا جائزہ پیش کریں (1956, 1962, 1973)

### ● تعریف:



پاکستان کے تین آئین اس کے سیاسی ارتقا کی عکاسی کرتے ہیں، ہر ایک اپنے دور کی سیاسی ضروریات کا آئینہ دار ہے۔

## ● آئینوں کا تقابلی جائزہ:

| اہم خصوصیات                    | دورانیہ           | اسلامی دفعات            | صوبائی خودمختاری     | نظام آئین   |
|--------------------------------|-------------------|-------------------------|----------------------|-------------|
| یک ایوانی پارلیمنٹ             | 1956-1958 (2 سال) | اسلامی جمہوریہ کا اعلان | محدود پارلیمانی      | 1956        |
| بنیادی جمہوریت ""              | 1962-1969 (7 سال) | اسلامی مشاورتی کونسل    | نہ ہونے کے برابر     | صدارتی 1962 |
| دو ایوانی، ترمیم کا آسان طریقہ | اب-1973 تک        | شریعت سپریم لاء         | مساوی حقوق پارلیمانی | 1973        |

## ● اہم بحرانی لمحات:

- جنرل ایوب خان نے آئین معطل کیا: 1958
- ضیا الحق نے آئین معطل کر کے اسلامی قوانین نافذ کیے: 1977
- کے ذریعے ترمیم کی LFO جنرل مشرف نے: 1999

## ● نتیجہ:

کا آئین سب سے جامع اور پائیدار ثابت ہوا، لیکن فوجی مداخلت اور 1973 سیاسی عدم استحکام نے اس کی افادیت کو متاثر کیا۔

# سوال 14: فوجی ادوار کے سماجی و سیاسی

## اثرات تحریر کریں

### ● تعریف:

1977-88 (ضیا)، 1999-2008 (مشرف) کے فوجی ادوار، (ایوب) 1958-69 نے پاکستان کی سماجی و سیاسی ساخت پر گہرے نقوش چھوڑے۔

### ● سیاسی اثرات:

|                                |                     |          |
|--------------------------------|---------------------|----------|
| منفی نتائج                     | سیاسی اقدامات       | حکمران   |
| عوامی احتجاج (1968-69)         | بنیادی جمہوریت      | ایوب خان |
| نسلی فساد (مہاجر-پٹھان فسادات) | غیر جماعتی انتخابات | ضیا الحق |
| عدلیہ بحران (2007)             | نگران حکومتیں       | مشرف     |

### ● سماجی اثرات:

#### 1. فرقہ واریت میں اضافہ:

ضیا الحق کے دور میں شیعہ-سنی فسادات میں 300% اضافہ

#### 2. انتہا پسندی:

افغان جہاد کے لیے 25,000 مدرسے قائم کیے گئے

#### 3. معاشی عدم مساوات:

فوجی افسران کے تجارتی منصوبوں (فوجی فاؤنڈیشن) پر کنٹرول

## ● نتیجہ:

فوجی ادوار نے جمہوریت کی جڑیں کمزور کیں، نسلی و مذہبی تقسیم کو ہوا دی اور معیشت کو بدعنوانی کا شکار بنایا۔

## ❖ سوال 15: پاکستان میں جمہوریت کے مسائل اور حل تجویز کریں

### ● تعریف:

پاکستان میں جمہوریت فوجی مداخلت، سیاسی بدعنوانی اور اداراتی کمزوریوں کی وجہ سے غیر مستحکم ہے۔

### ● اہم مسائل:

| اعداد و شمار                                    | تفصیل                     | مسئلہ   |
|---|---------------------------|---------|
| فوجی بغاوتیں (1958، 4 سے اب تک 33 سال فوجی 1947 | فوجی                      |         |
| (1977، 1999، 2007)                              | حکومتیں                   | مداخلت  |
| ووٹ ڈالنے کا تناسب صرف                          | کے انتخابات میں 70% 2018  | انتخابی |
| 48%   | حلقوں میں شکایات          | دھاندلی |
| خاندانوں کا 40 سال سے 5                         | اراکین پارلیمنٹ سیاسی 70% | موروٹی  |
| پارلیمان پر کنٹرول                              | خاندانوں سے               | سیاست   |

### ● حل کے تجاویز:

1. فوجی اختیارات کی حد بندی:

- پر پارلیمانی نگرانی (NSC) قومی سلامتی کونسل

## 2. انتخابی اصلاحات:

- الیکٹرانک ووٹنگ مشینز
- امیدواروں کے لیے بیچلر ڈگری لازم

## 3. آئینی ترمیم:

- انٹرا پارٹی انتخابات کو قانونی حیثیت دینا

## 4. صوبائی خودمختاری:

- ایوارڈ میں چھوٹے صوبوں کے حقوق کا تحفظ NFC

## 5. عدالتی خودمختاری:

- ججز کی تقرری میں سیاسی مداخلت ختم کرنا

## ● نتیجہ:

یہ اقدامات جمہوریت کے استحکام میں مددگار ثابت ہوں گے، بشرطیکہ سیاسی اور عسکری قیادت اصلاحات پر متفق ہوں۔

## ❖ سوال 16: فوجی ادوار کے سماجی و سیاسی

## اثرات تحریر کریں

## ● تعریف:

فوجی ادوار سے مراد وہ وقت ہیں جب پاکستان میں فوج نے براہ راست حکومت سنبھالی، جس کے سماجی و سیاسی میدان پر دور رس اثرات مرتب ہوئے۔

## ● سیاسی اثرات:

- فوجی حکومتوں نے جمہوریت کے تسلسل کو توڑا، آئین کو معطل کیا، اور سیاسی جماعتوں کو کمزور کیا۔
- جنرل ایوب خان (1958-1969): "بنیادی جمہوریت" کا غیر مقبول نظام متعارف کرایا
- جنرل ضیا الحق (1977-1988): غیر جماعتی انتخابات کرائے، سیاسی انتشار میں اضافہ ہوا
- اور قومی، LFO، جنرل مشرف (1999-2008): نگران حکومتوں سلامتی کونسل کے ذریعے جمہوری اداروں پر اثر انداز
- فوج نے غیر منتخب اداروں کے ذریعے پالیسی سازی پر کنٹرول رکھا

## ● سماجی اثرات:

- فرقہ واریت: ضیا دور میں مدارس کی حوصلہ افزائی، 300% فرقہ وارانہ واقعات میں اضافہ
- اظہار کی آزادی: مشرف دور میں میڈیا پر سنسرشپ اور پابندیاں
- جیسے DHA معاشی عدم مساوات: فوجی فاؤنڈیشن، بحریہ ٹاؤن، اور منصوبوں کے ذریعے وسائل پر کنٹرول
- نسلی تنازعات: بلوچستان، کراچی، اور فاٹا میں فوجی مداخلت نے محرومی کو جنم دیا

## ● نتیجہ:

فوجی ادوار نے جمہوریت کی نمو کو روکا، اداروں کو کمزور کیا، اور سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچایا۔ ان اثرات کی بازگشت آج بھی ملکی سیاست میں محسوس کی جا سکتی ہے۔

## ❖ سوال 17: پاکستان میں جمہوریت کے مسائل اور حل تجویز کریں

### ● تعریف:

پاکستان میں جمہوریت کو فوجی مداخلت، سیاسی بدعنوانی اور اداراتی کمزوریوں جیسے مسائل درپیش ہیں۔

### ● اہم مسائل:

| اعداد و شمار                           | تفصیل                                       | مسئلہ           |
|--|---|-----------------|
| سال فوجی حکومتیں 33 (1947-2024)        | سیاسی نظام میں براہ راست یا بالواسطہ مداخلت | فوجی مداخلت     |
| میں 70% حلقے متاثر 2018                | ووٹ کی خرید و فروخت، نتائج                  | انتخابی دھاندلی |
| راکین پارلیمنٹ سیاسی 70%               | جمہوریت کے بجائے خاندانی                    | موروٹی سیاست    |
| خاندانوں سے                            | بادشاہت کا رجحان                            | عدالتی مداخلت   |
| از خود نوٹسز کے ذریعے غیر متوازن اثرات | سیاسی مقدمات میں عدلیہ کا جانبدار کردار     |                 |

### ● حل کے تجاویز:

## 1. فوجی اختیارات پر پارلیمانی نگرانی

- قومی سلامتی پالیسی کا فیصلہ پارلیمان کرے

## 2. انتخابی اصلاحات

- الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کا استعمال
- امیدوار کے لیے بیچلر ڈگری لازم

## 3. انٹرا پارٹی جمہوریت

- سیاسی جماعتوں میں باقاعدہ انتخابات کو قانونی بنانا

## 4. صوبائی خودمختاری

- ایوارڈ میں تمام صوبوں کے مساوی حقوق کا تحفظ NFC

## 5. عدلیہ کی خودمختاری

- ججز کی تقرری میں سیاسی اثر ختم کرنا

### ● نتیجہ:

یہ اصلاحات پاکستانی جمہوریت کو مستحکم بنا سکتی ہیں، بشرطیکہ سیاسی قیادت اور عسکری ادارے آئینی حدود کا احترام کریں۔

---

## ❖ سوال 18: صوبائی ثقافتی تنوع اور قومی

### یکجہتی کا باہمی تعلق بیان کریں

### ● تعریف:

پاکستان کے چاروں صوبوں کی الگ الگ ثقافتی شناخت اور قومی وحدت کے درمیان رشتہ قومی یکجہتی کی بنیاد ہے۔

## ● باہمی تعلق:

- ثقافتی پہچان: پنجابی بھنگڑا، سندھی اجرک، پختون اٹن، اور بلوچی دو چابی قومی شناخت کا حصہ بن چکے ہیں
- تاریخی اتحاد: تحریک پاکستان میں تمام قومیتیں متحد تھیں
- آئینی تحفظ: شق 251 لسانی تنوع کی ضمانت دیتی ہے
- قومی تقریبات: یوم آزادی، یوم دفاع ملک گیر سطح پر منائے جاتے ہیں

## ● چیلنجز:

- صوبائی محرومی: بلوچستان جیسے صوبے وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم پر نالاں ہیں
- لسانی سیاست: کچھ جماعتیں لسانی جذبات کو قومی وحدت کے خلاف استعمال کرتی ہیں

## ● نتیجہ:

اگر ثقافتی تنوع کو مثبت انداز میں قومی وحدت کا حصہ بنایا جائے، اور تمام صوبوں کو مساوی حقوق دیے جائیں، تو مضبوط اور پائیدار قومی یکجہتی ممکن ہے۔

## ❖ سوال 19: پاکستانی معاشرے میں خواتین کے کردار کا تجزیہ کریں

### ● تعریف:



پاکستانی خواتین معاشرتی، تعلیمی، سیاسی اور معاشی میدانوں میں متحرک کردار ادا کر رہی ہیں۔

## ● کردار کا تجزیہ:

### • تعلیم:

- 65% شہری علاقوں میں خواتین کی خواندگی
- 35% دیہی علاقوں میں

### • سیاست:

- میں قومی اسمبلی میں 20% خواتین نمائندگی 2024
- خواتین کی شمولیت ابھی بھی موروثی سیاست تک محدود

### • معیشت:

- فری لانسنگ: سالانہ \$1 ارب
- ہیلتھ سیکٹر میں 40% خواتین

## ● چیلنجز:

- سماجی رکاوٹیں: پردہ، جہیز، گھریلو تشدد
- تعلیمی پسماندگی: دیہی علاقوں میں لڑکیوں کی تعلیم کی شرح صرف 25%
- ڈیجیٹل خلا: صرف 15% خواتین کو انٹرنیٹ تک رسائی

## ● نتیجہ:

خواتین کی مکمل شرکت کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ تعلیم، قانونی تحفظ، اور معاشی مواقع فراہم کر کے ہی حقیقی تبدیلی ممکن ہے۔

# سوال 20: اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے

## نصابی تجاویز دیں

### ● تعریف:

پاکستانی اقلیتیں مذہبی (ہندو، عیسائی، احمدی، شیعہ) اور نسلی (ہزارہ، کالاہ) گروہوں پر مشتمل ہیں، جن کے حقوق کے تحفظ کے لیے نصاب میں اصلاحات ضروری ہیں۔

### ● نصابی تجاویز:

#### 1. مذہبی رواداری کے اسباق

- اسلامیات میں دیگر مذاہب (جیسے سکھ، عیسائیت) کی بنیادی تعلیمات کا احترام سکھایا جائے

#### 2. تاریخی حقیقت نگاری

- پاکستان کی تاریخ میں اقلیتوں کے کردار کو مثبت انداز میں شامل کیا جائے

#### 3. ثقافتی تعلیم

- سماجیات میں مختلف اقلیتوں کی روایات، لباس، تہواروں کا ذکر شامل کیا جائے

#### 4. قانونی آگاہی

- نصاب میں آئینی شق 36 کا مکمل احاطہ کیا جائے جو اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرتی ہے

#### 5. عملی سرگرمیاں

- بین المذاہب مکالمے، اقلیتی رہنماؤں کی اسکول وزٹ اور ثقافتی دن منائے جائیں

## ● نتیجہ:

ان اقدامات سے نئی نسل میں برداشت، ہم آہنگی اور مساوات کا شعور بیدار ہو گا، جو ایک پر امن اور متحد پاکستان کی بنیاد ہے۔

## ❖ سے کیا (K.K. Aziz) "سوال 21: تاریخ کے قتل مراد ہے؟ ثبوت دیں۔

### ● تعریف:

(The Murder of History in Pakistan) کے کے عزیز کی معروف کتاب "پاکستان میں تاریخ کا قتل اس منظم عمل کی نشاندہی کرتی ہے جس میں ریاستی و نصابی ادارے تاریخ کو اپنے مخصوص مفادات کے تحت مسخ کرتے ہیں، اور نسلِ نو کو غلط اور جانبدار معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

### ● ثبوت:

#### 1. تقسیم ہند کی تصویر کشی

- نصابی کتابوں میں ہندو لیڈروں (گاندھی، نہرو) کو "مکار" اور "اسلام دشمن" دکھایا گیا، جبکہ قائداعظم کی 11 اگست 1947 کی تقریر کو اکثر نظرانداز کیا جاتا ہے، جس میں انہوں نے ریاست کو مذہب سے بالاتر قرار دیا تھا۔

#### 2. بحران 1971ء کا

- مشرقی پاکستان کے علیحدگی کے اسباب کو "بھارت کی سازش" قرار دیا گیا، جبکہ مغربی پاکستان کی سیاسی ناانصافیوں، فوجی کارروائیوں، اور شیخ مجیب الرحمن کی انتخابی فتح کو چھپایا جاتا ہے۔

### 3. فوجی حکمرانوں کی غیر حقیقی تعریف

- جنرل ایوب خان کو "ترقی کا ہیرو" اور جنرل ضیا الحق کو "اسلام کا محافظ" بنا کر پیش کیا جاتا ہے، جبکہ ان ادوار میں آئینی انحراف، جبر اور بنیادی حقوق کی پامالی کا ذکر نہیں ملتا۔

### ● نتیجہ:

تاریخی حقائق کو مسخ کرنے سے طلبہ میں تعصب، غیر حقیقی قومی تصور، اور تنقیدی صلاحیت کی کمی پیدا ہوتی ہے، جس کا اثر مستقبل کی نسلوں پر بھی پڑتا ہے۔

## ❖ سوال 22: نصاب میں صوبائی تعصب کے شواہد

### پیش کریں

### ● تعریف:

نصاب میں پنجاب کو مرکزی مقام دینے، جبکہ دیگر صوبوں کی تاریخ، ثقافت اور خدمات کو نظرانداز کرنے کا عمل "صوبائی تعصب" کہلاتا ہے، جو قومی یکجہتی کے لیے خطرناک ہے۔

## ● شواہد:

### 1. تاریخی شخصیات کی غیر متوازن نمائندگی

- تحریک پاکستان میں پنجاب کے رہنماؤں کو غیر معمولی اہمیت دی گئی، جبکہ سندھ، بلوچستان، اور خیبر پختونخوا کے کردار کو نظر انداز کیا گیا۔ مثال کے طور پر سر عبداللہ ہارون یا میر جعفر خان جمالی کا ذکر اکثر غائب ہوتا ہے۔

### 2. ثقافتی امتیاز

- پنجابی بھنگڑا، لباس، اور لوک کہانیوں کو نمایاں جگہ دی جاتی ہے، جبکہ سندھی، بلوچی، اور پختون ثقافت محض حاشیے پر موجود ہوتی ہے۔

### 3. جغرافیائی تعصب

- پنجاب کے دریا، زرخیز زمینیں اور صنعتی زون تفصیل سے شامل ہیں، جبکہ بلوچستان کے قدرتی ذخائر یا سندھ کے ساحلی وسائل کی معلومات انتہائی محدود ہیں۔

## ● نتیجہ:

نصاب میں صوبائی عدم توازن سے محرومی کا احساس جنم لیتا ہے، جس سے علاقائی تصادم اور قومی وحدت کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ ایک متوازن اور وفاقی نصاب ہی پائیدار اتحاد کی ضمانت بن سکتا ہے۔

## ❖ سوال 23: فرسودہ نصاب کے منفی اثرات بیان کریں

## ● تعریف:

فُرسودہ نصاب وہ تعلیمی مواد ہے جو وقت کے تقاضوں، ٹیکنالوجی، اور عالمی رجحانات سے ہم آہنگ نہ ہو، اور پرانے، ناقابلِ عمل، یا جانبدار نظریات پر مشتمل ہو۔

## ● منفی اثرات:

### 1. تعلیمی معیار میں تنزلی

- طلبہ کو 2020 کے مسائل پر 2005 کی معلومات دی جاتی ہیں، جیسے آبادی، معیشت یا جغرافیہ کے اعداد و شمار۔

### 2. ملازمت کی دنیا سے ناآشنائی

- نصاب میں ای-کامرس، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں کا کوئی ذکر نہیں، جس سے طلبہ روزگار کے مواقع سے محروم رہ جاتے ہیں۔

### 3. تنقیدی سوچ کا فقدان

- طلبہ تاریخ، سیاست یا مذہب کے بارے میں ایک رٹی رٹائی سوچ اختیار کر لیتے ہیں اور سوال کرنے کی جرات نہیں رکھتے۔

## ● نتیجہ:

ایسا نصاب صرف ڈگریاں تو پیدا کر سکتا ہے، مگر عالمی معیار کی لیڈرشپ یا اختراعی ذہن نہیں۔ تعلیمی پالیسیوں میں فوری اصلاحات ناگزیر ہیں۔

---

## ❖ سوال 24: جدید تدریسی طریقوں کی افادیت

### واضح کریں

#### ● تعریف:

جدید تدریسی طریقوں میں صرف لیکچر یا رٹا نہیں بلکہ طلبہ کو عملی، تنقیدی، اور انٹرایکٹو سرگرمیوں سے علم سکھایا جاتا ہے، جیسے کیس اسٹڈی، مباحثہ، اور فیلڈ ورک۔

#### ● افادیت:

##### 1. کیس اسٹڈیز (Case Studies)

- مثلاً: 1971ء کے بحران پر مبنی کیس اسٹڈی سے طلبہ سیاسی، معاشی اور تاریخی وجوہات کا گہرائی سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

##### 2. مباحثے (Debates)

- جیسے: "کیا مشرف دور میں میڈیا کو آزادی ملی؟" ایسے سوالات طلبہ میں خود اعتمادی اور تجزیاتی صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔

##### 3. فیلڈ ورک

- تاریخی مقامات (موہن جو دڑو، مغلیہ قلعہ، باب خیبر) کے دورے سے طلبہ کو عملی سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

#### ● نتیجہ:

یہ تدریسی طریقے طلبہ کو "محض رٹنے والے" کے بجائے "سوچنے والے شہری" بناتے ہیں، جو کسی بھی قوم کی ترقی کی اصل بنیاد ہے۔

---

## ❖ سوال 25: ڈیجیٹل ذرائع سے نصاب کی بہتری کے طریقے تجویز کریں

### ● تعریف:

ڈیجیٹل ذرائع سے مراد وہ تمام آن لائن، ویڈیو اور ٹیکنالوجی پر مبنی وسائل ہیں جو نصاب کی بہتری اور تدریس کے فروغ میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

### ● تجاویز:

#### 1. آن لائن آرکائیوز

- قائداعظم کی تقریریں، 1973 کا آئین، اور قرارداد پاکستان جیسے تاریخی مواد کی ڈیجیٹل لائبریری دستیاب ہو۔

#### 2. دستاویزی فلمیں (Documentaries)

- تحریک خلافت، یا سقوط ڈھاکہ پر 15-20 منٹ، CPEC جیسے کی تعلیمی ویڈیوز۔

#### 3. ورچوئل ٹورز (Virtual Tours)

- ویڈیوز کے ذریعے سندھ، ہمالیہ یا بلوچستان Dگوگل ارتھ اور 3 کے جغرافیائی خدوخال کی بصری تعلیم۔

#### 4. ایپلیکیشنز (Apps)



- پاکستان اسٹڈیز ایپ میں کوئزز، تعلیمی گیمز اور بین الصوبائی ثقافتوں پر مواد۔

## ● نتیجہ:

ڈیجیٹل ذرائع نصاب کو صرف معلوماتی ہی نہیں، بلکہ دلچسپ، انٹرایکٹو اور عالمی معیار سے ہم آہنگ بناتے ہیں، جو آج کے طلبہ کے لیے ناگزیر ہے۔

---